## سوال

(228) نماز میں چار فعل اور وجوب نماز باجماعت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے متعلق یہ چار فعل مشہورہ یعنی سینہ پر ہاتھ باندھنا۔ اور سینے کے نیچے ہاتھ باندھنا اور زیر ناف ہاتھ باندھنا اور دونوں ہاتھ چھوڑ کر نماز باندھنا چاروں فعل حضورﷺ نے کئے ہیں۔ یا ایک ہی فعل حضورﷺ انور سے ثابت ہے۔ اور اگر چاروں فعل آپ ﷺ نے کئے ہیں۔ تو کن کن وقتوں میں کیے۔ آپ ایک ہی طریق سے نماز ادا کرتے تھے۔ یا مختلف اقسام سے اور یہ چاروں فعل آپ نے کیوں کئے اس کی وجہ کیا ہے۔ ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاروں میں سے ہاتھ چھوڑنے کی روایت تو میں نے نہیں دیکھی۔ باقی روایات مختلف طریق سے آئی ہیں۔ بعض صحیح ہیں۔ بعض ضعیف۔ باقاعدہ عم حدیثضعیف کو بمقابلہ صحیح کے منفی سمجھا جاتا ہے اگر اس کو موجود بھی سمجھا جائے تو بلحاظ اوقات مختلفہ ممکن ہے۔ ایسا ہوا ہو۔ مگر ترجیح بلحاظ عمل اور بالحاظ ثواب صحیح روایت کے فعل کو ہوگی۔ اور غیر صحیح روایت بمنزلہ جواز کے سمجھا جائے گا۔

شرفیہ

سینے پر ہاتھ باندھنا صحیح روایت سے ثابت ہے۔ (بلوغ المرام) زیر ناف کی روایت ثابت نہیں اور ہاتھ چھوڑ کر پڑھنا باطل ہے۔ اس کا حدیثمیںثبوت نہیں۔ ایسے ہی سینے کے نیچے کا بھی ثبوت نہیں۔ آپ کا اسی پر عمل تھا اختلافنہ نہ تھا۔ اور جو کچھ کیا وہ اللہ کے حکم سے کیا۔ اس میں چون وچرا کرنا بے وقوفی ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے لم کا سوال باطل ہے۔ ورنہ یہ سوال ہوگا کہ نماز ہی کا حکم کیوں دیا یا آپ ﷺ نے کیوں پڑھی۔ پھر اس سائل سے بڑھ کر کون بے وقوف ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد01ص430**

محدث فتویٰ